Karachi Metropolitan Corporation
e.mail: kmc.information.dptt@gmail.com
Phone:99216333 Fax:99215040

بلدیہ عظمیٰ کراچی

پریس ریلیز

Ref No.KMC/INF/101/2022
Date: 05-04-2022

کراچی ( ) ایڈمنسٹریٹر کراچی، مشیر قانون اور ترجمان حکومت سندھ بیرسٹر مرتضیٰ وہاب کی ہدایت پر سابق ناظم کراچی نعمت اللہ خان ایڈوکیٹ، عالمی شہرت یافتہ قوال امجد فرید صابری اور ماہر تعلیم مسز دینا مستری کی اپنے اپنے شعبوں میں شاندار خدمات کے اعتراف میں انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے سخی حسن پل، غریب آباد انڈر پاس اور اربن فاریسٹ کلفٹن کو ان شخصیات سے منسوب کردیا ہے، تفصیلات کے مطابق ایڈمنسٹریٹر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب نے تین الگ الگ کونسل کی قراردادوں کے ذریعے کراچی شہر کی خدمات انجام دینے والی شخصیات کے نام سے مختلف جگہوں کو منسوب کرنے کی قراردادیں پاس کی ہیں، سندھ لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے سیکشن 85، 86 کے تحت بلدیہ عظمیٰ کراچی کی حدود میں واقع عوامی جگہوں اور راستوں کے نام ملک کے لئے گرانقدر خدمات انجام دینے والی شخصیات کے نام سے منسوب کرنے کی مجاز ہے، سخی حسن چورنگی پر واقع پل کو نعمت اللہ خان ایڈوکیٹ کے نام سے منسوب کیا گیا ہے، نعمت اللہ خان ایک طویل عرصے تک جماعت اسلامی کراچی کے امیر اور جماعت اسلامی کی مرکزی شوریٰ کے رکن بھی رہے، 1985ء غیر جماعتی انتخابات میں سندھ اسمبلی کے رکن جبکہ 2001ء میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی کے بلدیاتی نظام میں کراچی کے پہلے ناظم منتخب ہوئے اور انہوں نے شہر کے لئے نمایاں خدمات انجام دیں، نعمت اللہ خان ایڈوکیٹ 25 فروری 2020ء کو کراچی میں 90 برس کی عمر انتقال کرگئے تھے، غریب آباد میں واقع انڈر پاس کو امجد فرید صابری قوال کے نام سے منسوب کیا گیا ہے، امجد فرید صابری 9 سال کی عمر سے ہی قوال کا فن سیکھنا شروع کیا اور 12 سال کی عمر میں انہوں نے پہلی بار اپنے فن کا مظاہرہ کیا، 1994ء میں اپنے والد غلام فرید صابری کے انتقال کے بعد امجد فرید صابری نے اپنے والد کے فن کو اپنایا اور دیکھتے ہی دیکھتے شہرت کی بلندیوں پر پہنچ گئے، انہوں نے اپنے والد کی پیش کردہ قوالیوں کو نئی طرز اور جدت کے ساتھ پیش کیا اور ان کا یہ انداز دنیا بھر میں پسند کیا گیا، صوفیانہ کلام اور نعت خوانی میں اپنے مخصوص انداز کی بناء پر امجد فرید صابری نے بہت جلد عالمی شہرت حاصل کی، 22 جون 2016ء کو مسلح افراد نے فائرنگ کرکے انہیں شہید کردیا تھا، کلفٹن میں واقع اربن فاریسٹ کو مسز دینا مستری کے نام سے منسوب کیا گیا ہے، مسز دینا مستری بی وی ایس پارسی ہائی اسکول کی پرنسپل تھیں اپنی زندگی کے 60 سال کراچی کے بچوں کو تعلیم دینے میں صرف کئے اور تعلیم کے شعبوں میں گرانقدر خدمات کے اعتراف میں حکومت پاکستان کی جانب سے صدارتی تمغہ برائے حسن کارکردگی بھی دیا گیا، مسز دینا مستری اپنی پوری زندگی شعبہ تعلیم سے وابستہ رہیں اور کئی نسلوں کی تعلیم و تربیت میں اپنا کردار ادا کیا۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب نے کہا ہے کہ ہمیں اپنے محسنوں کو یاد رکھنا چاہئے اور جن لوگوں نے اس شہر کی خدمت کی ہے ان کے کارناموں کو نئی نسل تک منتقل کرنا چاہئے تاکہ ان کی خدمات سے آنے والی نسلیں متعارف ہوں، انہوں نے کہا کہ کراچی تہذیب و ثقافت کے لحاظ سے ایک انتہائی اہم شہر ہے اور اس کی تاریخ صدیوں پر محیط ہے، قیام پاکستان سے قبل ہی اس شہر کو بین الاقوامی شہرت حاصل تھی اور آج بھی یہ شہر پاکستان کی پہچان ہے۔